سوال

انعامی بانڈزیا قرعہ اندازی کے ذریعے ملنے والی رقم کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

-

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

!حمد

ان انعامی بانڈز میں سود، جوا، بیع مالا یملک، تینوں قباحتیں شامل ہیں۔

نٔ حکومت جو یہود کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اسے سودستان بناتی چلی جارہی ہے اس رقم کو سودی وغیر سودی کاروبار میں لگاتی ہے اوراس سے حاصل ہونے والے سود کو لفظ "انعام" استعمال کر کے مختلف افراد میں تقسیم کرتی ہے۔

لہذا اس میں سود کا گند بھی شامل ہے۔

اسی طرح جوئے کی جسطرح اور بہت سی اقسام ہیں انہی میں سے ایک قسم یہ بھی ہے کہ مختلف افراد ایک جیسی رقم ایک ہی کام پر لگائیں اوران میں سے کسی کو منافع زیادہ حاصل ہو اور کسی کو کم یا کسی کو ملے اور کسی کو نہ ملے، پرائز بانڈز میں یہی عمل کارفرما ہوتا ہے لہذا اس میں جوا بھی ہے۔

اور پھران پرائز بانڈز کو آگے سے آگے بیچا جاتا ہے۔ یعنی اصل زر بائع کے پاس نہیں ہوتا بلکہ اسکی رسید ہوتی ہے اور وہ اس رسید کو ہی فروخت کردیتا ہے۔

یہ بھی شریعت اسلامیہ میں ممنوعہ کام ہے۔

ان تین بڑی بڑی قباحتوں کی بناء پر یہ بانڈز اورانکا کاروبار ناجائز وحرام ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی